باب 22
دنیا میرے گھر میں

رسہ کشی

ایک بار پھر ماریٹا کے گھر میں ٹی وی کے دیکھنے کے لیے سب جھگڑ رہے ہیں۔ جیسا کہ وہ لوگ ہر روز کرتے ہیں۔ ماریٹا کا بھائی کرکٹ کا میچ دیکھنا چاہتا ہے جب کہ ننھی سوسن اپنا پسندیدہ گانوں کا پروگرام۔ ممی اور آنٹی اچھی سہیلیاں ہیں لیکن ان کے پسندیدہ ٹی وی پروگرام مختلف ہیں۔ ممی خبریں دیکھنا چاہتی ہیں جب کہ آنٹی ایک پسندیدہ ٹی وی سیریل۔ ماریٹا کارٹون دیکھنا چاہتی ہے اور ڈیڈی کو فٹ بال کا میچ دیکھنا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ صرف شام کو ہی ٹی وی دیکھ سکتے ہیں۔ آخر کار سب کو ہی فٹ بال میچ دیکھنا پڑتا ہے۔

© NCERT not to be republished

آئو گفتگو کریں

- تمہارے گھر میں بھی کیا لوگ پنکھے، ٹی وی، اخبار، کرسیوں یا کسی اور چیز پر لڑائیاں کرتے ہیں۔
- تمہارے گھر میں ایسے جھگڑوں کا فیصلہ کون کرتا ہے؟
- کسی ایک دلچسپ واقعے کے بارے میں ایسی ہی کسی چیز پر تمہارے گھر میں بھی جھگڑا ہو گیا ہو۔
- کیا تم نے لوگوں کو کسی بھی چیز پر کہیں اور آپس میں کسی بات پر جھگڑتے دیکھا ہے؟

فرق کیوں؟

شام کے 7 بجے کا وقت ہے۔ پرتبھا گھر کی طرف اپنی دوست کے گھر سے جلدی جلدی آ رہی ہے۔ اس کے بھائی سندیپ اور سنجے کھیل میں اپنے دوستوں کے ساتھ ساتھ مصروف ہیں۔ وہ گھر جانے کی جلدی میں نہیں ہیں کہ اگر انھیں دیر بھی ہو جائے گی تو انھیں کوئی نہیں ڈانٹے گا۔

پرتبھا کو لگتا ہے کہ یہ انصاف نہیں ہے اس کے لیے کوئی ایک قانون اور اس کے بھائیوں کے لیے الگ قانون کیوں ہیں لیکن وہ کیا کر سکتی ہے؟

آؤ گفتگو کریں۔

- کیا اس طرح کی چیزیں تمہارے گھر میں یا تمہارے کسی دوست کے گھر میں بھی ہوتی ہیں۔ تم اس کے بارے میں کیا سوچتے ہو؟
- کیا تم سوچتے ہو لڑکے لڑکیوں، عورتوں اور مردوں کے لیے مختلف قواعد ہونے چاہئیں؟

ۃ سوچو کیا ہوگا اگر لڑکیاں کو وہ قواعد ماننا پڑیں جو لڑکوں کے لیے بنے ہیں اور لڑکوں کو وہ جو لڑکیوں کے لیے بنائے گئے ہیں۔

پیلو آنٹی

ایک دن پیلو آنٹی فالی اور ناز و اور دوسرے دوستوں کو سمندر کے ساحل پر لے گئیں۔ کیا خوب خوشگوار وقت وہاں گذرا تھا۔ وہ ریت میں کھیلے، پانی میں کھیلے اور پھر جھولے کی سواری کی۔ اس کے بعد انھوں نے بھیل پوری کھائی اور غبارے خریدے۔ پھر ہر ایک نے برف کی ٹھنڈی قلفی کا لطف اٹھایا اور جب قلفی فروش نے قیمت مانگی تو اس نے ایک غلطی کر دی اس نے صرف پانچ قلفیوں کے دام بتائے بجائے سات قلفیوں کے بچوں نے سوچا ''واہ واہ ہم نے پیسے بچا لیے۔'' لیکن پیلو آنٹی نے سات قلفیوں کی قیمت ادا کی۔

بچے ہمیشہ یاد رکھیں گے جو پیلو آنٹی نے اس روز کیا۔

ۃ اگر تمھیں اس کہانی کا اختتام دوسری طرح لکھنا ہو تو تم اس کو کیسے ختم کرو گے؟

- کیا تمہارے خاندان میں بھی کوئی پیلو آنٹی کی طرح کا ہے وہ کون ہے؟
- اگر پیلو آنٹی نے قلفی فروش کو کم قیمت ادا کی ہوتی تو بچوں نے پیلو آنٹی کے بارے میں کیا سوچا ہوتا۔ تم اس کے بارے میں کیا سوچتے ہو؟

مجھے کیا کرنا چاہیے۔

اکشے اپنی نانی ماں سے بہت محبت کرتا ہے وہ بھی اس کو بہت پیار کرتی ہیں۔ وہ اس سے بہت ساری دلچسپ چیزوں کے بارے میں باتیں کرتی ہیں۔ انل اکشے کا دوست ہے اس کی نانی ماں انل کو بھی پسند کرتی ہیں۔ لیکن ایک بات وہ بار بار اکشے سے کہتی ہیں وہ یہ کہ اسے انل کے گھر پر کبھی کچھ کھانا پینا نہیں چاہیے۔ یہاں تک کہ ایک گلاس پانی بھی نہیں۔ ''وہ ہمارے خاندان سے بہت مختلف ہیں'' وہ کہتی ہیں۔

ایک دن وہاں ایک والی بال میچ تھا۔ یہ انل کے گھر کے قریب والے بڑے میدان میں تھا۔ اس دن بہت گرمی تھی اور ہر ایک بہت تھک گیا تھا اور پیاسا تھا۔ میچ کے بعد انل نے سب کو اپنے گھر مدعو کیا انل کی ماں نے سب کو پانی دیا سب نے پی لیا۔ جب انل نے اکشے کو پانی کا گلاس دیا اس کو اچانک اپنی نانی ماں کی خبردار کرنے کی بات یاد آ گئی، اکشے انل کی طرف دیکھتا رہا سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے۔

اس کے بارے میں گفتگو کیجیے

- تمہارے خیال سے اکشے کیا کرے گا؟
- اکشے کیوں الجھن میں تھا؟
- تمہارے خیال میں اکشے کی نانی ماں نے کیوں خبردار کیا تھا کہ وہ ایک گلاس پانی تک انل کے گھر سے نہ پیے۔
- کیا تم کسی کو جانتے ہو جو اکشے کی نانی ماں کی طرح سے سوچتا ہے؟
- کیا تم اکشے کی نانی ماں سے اتفاق کرتے ہو؟
- تم کیا سوچتے ہو اکشے کو کیا کرنا چاہیے؟

فیصلہ کون کرے گا

ڈھونڈو ایک بڑے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کے بڑے ابّو پورے خاندان کے کھیت، اخراجات سے متعلق معاملات وغیرہ کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ گھر کے سب چھوٹے بڑے معاملات کا فیصلہ وہی کرتے ہیں۔

ڈھونڈو نے ہمیشہ کھیتوں میں کام کیا ہے۔ لیکن اب وہ کچھ مختلف کرنا چاہتا ہے۔ وہ بینک سے کچھ رقم قرض لے کر آٹا پیسنے کی ایک چکی خریدنا چاہتا ہے۔ ان کے گاؤں میں ایسی کوئی مشین نہیں ہے۔

ڈھونڈو کو اعتماد ہے کہ یہ نیا کاروبار اپنے خاندان کے لیے اس کو زیادہ کمائی کا موقع فراہم کرے گا۔ اس کے والد نے رضامندی دے دی تھی کہ وہ اس نئے کام کے لیے کوشش کرسکتا ہے لیکن اس کے بڑے ابّو اس بات کے لیے رضامند نہیں ہیں۔

برائے استاد: یہ مثالیں ہمارے سامنے روزمرہ کے حالات میں آتی ہیں۔ ان کا ہمارے اوپر الگ الگ طرح سے اثر ہوتا ہے۔ بچوں کو اکسائیں کہ وہ اس کے بارے میں سوچیں۔ اور یہ بھی بیان کریں کہ وہ ان کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

اس کے بارے میں گفتگو کیجیے

- تم اگر ڈھونڈو کی جگہ ہوتے تو تم کیا کرتے؟
- کیا ایسا کبھی تمھارے ساتھ ہوا ہے کہ تم کچھ کرنا چاہتے تھے لیکن خاندان کے بزرگوں نے وہ کرنے نہیں دیا؟
- تمھارے گھر میں اہم فیصلہ کون کرتا ہے؟ تم اس کے بارے میں کیا محسوس کرتے ہو؟
- تمھیں کیسا لگے گا اگر صرف ایک ہی انسان تمھارے خاندان کے سارے فیصلے کرے؟

مجھے یہ پسند نہیں ہے!

مینا اور ریتو ہاپ اسکوچ کھیلنے کے بعد گھر جا رہی تھیں۔ ''آؤ میرے گھر چلو'' مینا نے اس کو ہاتھ سے پکڑے ہوئے درخواست کی۔

کیا تمھارے چاچا گھر پر ہیں؟ ''اگر وہ ہیں تو میں نہیں آؤں گی'' ریتو نے جواب دیا۔ لیکن تم ایسا کیوں کہہ رہی ہو؟ چاچا تو تم کو پسند کرتے ہیں۔ وہ کہہ رہے تھے ''اپنی دوست ریتو کو گھر لاؤ اور میں تم دونوں کو بہت ساری چاکلیٹ دوں گا۔''

ریتو نے مینا سے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا ''تمھارے چاچا سے ڈر لگتا ہے۔ مجھے اچھا نہیں لگتا اگر وہ میرا ہاتھ بھی چھو لیں تو'' یہ کہتی ہوئی ریتو گھر چلی گئی۔

برائے استاد: کچھ بچوں کے بھی ایسے ہی تجربات ہوں گے جیسے کہ ریتو کے۔ بچوں میں خود اعتمادی کو بڑھانے اور احساس تحفظ کو فروغ دینے میں مدد ملے گی اگر بچے کلاس میں اس کا تذکرہ کریں۔ اگر ضرورت محسوس کریں تو آپ انفرادی طور پر کچھ بچوں سے گفتگو کر سکتے ہیں۔ اگر اسکول میں کوئی کونسلر (صلاح کار) ہے آپ اس کی بھی مدد لے سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

اس کے بارے میں بات کیجیے

- تم نے کبھی کسی کے لمس کو ناپسند کیا ہے؟ کس کے لمس کو تم نے ناپسند کیا؟
- اگر تم ریتو کی جگہ ہوتے تو تم کیا کرتے؟
- اگر اس قسم کی صورت حال پیش آئے تو اور کیا کیا جا سکتا ہے؟ گفتگو کرو۔
- ہر ایک کا لمس ایک سا نہیں۔ ریتو کو نہیں اچھا لگتا تھا جب مینا کے چاچا اس کا ہاتھ پکڑتے تھے۔ لیکن اسے مینا کا ہاتھ پکڑنا اچھا لگتا تھا۔ تم کیا سوچتے ہو ایسا فرق کیوں تھا؟

استاد کے لیے: اگر بچے اپنے خاندان کے ممبروں کی نشے کی لت سے متعلق بتائیں تو اس وقت آپ ان سے بہت محتاط طریقے سے بات کریں۔ تمباکو/نشیلی ادویات کے برے اثرات سے متعلق کلاس میں بحث کروانی چاہیے۔ اس کے علاوہ ان مسئلوں پر ٹریننگ پروگراموں میں بھی بحث کروائیں۔

یہ بھی ممکن ہے کہ ان خاندانوں کے بچے بھی خراب عادتوں کے عادی ہو جائیں ان سے بچانے کے لیے وقت پر صحیح قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔

© NCERT not to be republished